PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

پی سی بی کرکٹ کمیٹی کے اجلاس کی کاروائی

- کرکٹ کمیٹی جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے بعد ایک بار پھر قومی کرکٹ ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لے گی، جہاں دوسری پوزیشن پر آنے کا کوئی پوائنٹ نہیں، سلیم یوسف، سربراہ کرکٹ کمیٹی
- عالمی وباء کے باعث صرف پاکستان کرکٹ ٹیم کو ہی نہیں بلکہ انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنے والے دیگر ممالک کی ٹیموں کو بھی کوویڈ 19 کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے
- کمیٹی کا ماننا ہے کہ ٹیم کے انتخاب اور فائنل الیون کے لیے کھلاڑیوں کے چناؤ میں بہتری ہونی چاہیے تھی، مشکل صورتحال سے نمٹنے کے لیے کھلاڑیوں کی تیاری میں سائنس اور ڈیٹابیس سے مدد لینے پر زور دیا گیا
- ڈومیسٹک کرکٹ اور ویمنز کرکٹ کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا

لاہور، 12 جنوری 2021ء:

سابق ٹیسٹ وکٹ کیپر سلیم یوسف کی سربراہی میں پاکستان کرکٹ بورڈ کی کرکٹ کمیٹی کا پہلا اجلاس پی سی بی ہیڈکوارٹرز قذافی اسٹیڈیم لاہور میں منعقد ہوا۔ سابق فاسٹ باؤلرز وسیم اکرم اور عمر گل نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی جبکہ عروج ممتاز نے قذافی اسٹیڈیم پہنچ کر اجلاس میں شرکت کی۔ چیف ایگزیکٹو وسیم خان اور ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ ذاکر خان نے بطور غیر فعال رکن اجلاس میں شریک تھے۔

اجلاس کی کاروائی کے حوالے سے تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

پاکستان کرکٹ ٹیم کی کارکردگی:

اجلاس میں کرکٹ کمیٹی کے معزز ارکان نے قومی کرکٹ ٹیم کی گزشتہ 16 ماہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس دوران پاکستان کرکٹ ٹیم نے 10 ٹیسٹ میچز کھیلے، جہاں 2 میں اسے کامیابی اور 5 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک روزہ انٹرنیشنل فارمیٹ میں پاکستان نے 5 میچز کھیلے، جن میں سے چار میں اسے کامیابی ملی۔ اس دوران پاکستان نے 17 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کھیلے، جس میں سے 7 میں اسے کامیابی اور 8 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مصباح الحق اور باؤلنگ کوچ وقار یونس نے خصوصی دعوت پر اجلاس میں شرکت کی۔ دونوں کوچز نے اجلاس میں ٹیم کی کارکردگی سے متعلق اپنا فیڈبیک دیا۔ دونوں کی آمد سے قبل چیف سلیکٹر محمد وسیم نے بھی کرکٹ کمیٹی کو اپنی سلیکشن پالیسی سے متعلق بریفنگ دی۔

کرکٹ کمیٹی نے جہاں قومی کرکٹ ٹیم کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تو وہیں انہوں نے اس حقیقت کو بھی تسلیم کیا ہے کہ قومی کرکٹ ٹیم نے کوویڈ 19 کی وباء کے باعث مشکلات اور کچھ تجربہ کار کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کا سامنا کیا جو کہ مجموعی طور پر ٹیم کی کارکردگی پر اثرانداز ہوئے۔

پی سی بی کی کرکٹ کمیٹی نے متفقہ طور پر واضح کیا ہے کہ ٹیم منیجمنٹ کو قومی کرکٹ ٹیم سے متعلق اپنی حکمت عملی اور اہداف سے متعلق مکمل وضاحت دینے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ اجلاس میں ان کا جائزہ لیا جاسکے۔

کرکٹ کمیٹی نے تجویز دی ہے کہ پی سی بی کو ٹیم منیجمنٹ کو اسپورٹ کرنے کی حمایت کی ہے جبکہ انہوں نے یہ بھی تجویز دی ہے کہ جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے بعد منیجمنٹ کی کارکردگی کا دوبارہ جائزہ لیا جائے۔

سلیم یوسف، سربراہ کرکٹ کمیٹی:

پاکستان کرکٹ بورڈ کی کرکٹ کمیٹی کے سربراہ سلیم یوسف کا کہنا ہے کہ کرکٹ کمیٹی نے پاکستان کرکٹ ٹیم کی گزشتہ 16 ماہ کی کارکردگی کا مکمل جائزہ لیا، اس دوران کمیٹی نے حقائق اور حالات کو پیش نظر رکھا۔ سلیم یوسف نے کہا کہ اس حقیقت سے کوئی انکاری نہیں کہ ہم سب اپنی ٹیم کو عالمی رینکنگ کی دو سے تین بہترین ٹیموں میں دیکھنا چاہتے ہیں اور ہماری ٹیم کی حالیہ کارکردگی نہ تو ہماری توقعات کے مطابق ہے اور نہ ہی ہمارے پاس موجود ٹیلنٹ کے ساتھ انصاف کرتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بہر حال ہمیں کئی پہلوؤں کو بھی زیر غور رکھنا ہوتا ہے اور کمیٹی کا ماننا ہے کہ قومی کرکٹ ٹیم کی اس کارکردگی میں کوویڈ19 کی عالمی وباء کا ایک اہم کردار ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم نے ان غیر معمولی حالات میں بائیو سیکیور ببل میں رہتے ہوئے کرکٹ کھیلی اور دیگر ممالک کے کوچز اور کھلاڑی بھی اس ببل کے ٹیموں کی کارکردگی پر اثر انداز ہونے کے خدشات کا اظہار کرچکے ہیں۔

سربراہ کرکٹ کمیٹی نے کہا کہ تمام کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو بہترین کارکردگی مظاہرہ کرنے کے لیے ایک ایسا ماحول درکار ہوتا ہے کہ جہاں وہ انٹرنیشنل کرکٹ کے لیے اپنی تیاری کرسکیں مگر آخری دو ٹورز پر ایسا ممکن نہیں ہوسکا اور خصوصی طور پر آخری ٹور پر کہ جہاں کورونا وائرس کی وجہ سے ہمارے کھلاڑیوں کو 2 ہفتوں تک اپنے کمروں تک محدود رہنا پڑا۔

انہوں نے کہا کہ اس کے نتیجے میں بابر اعظم اور امام الحق کے علاوہ شاداب خان ٹیسٹ میچز کے لیے دستیاب نہیں تھے، فخر زمان کا ٹیم کے ہمراہ سفر نہ کرنے کا فیصلہ بھی روانگی سے کچھ دیر قبل ہوا، ان کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کی وجہ پاکستان کی ایک ایسی ٹیم کے خلاف کہ جو گزشتہ اڑھائی سال سے اپنی سرزمین پر ناقابل شکست ہے مجموعی کارکردگی پر اثرات مرتب ہوئے۔

سلیم یوسف نے کہا کہ کمیٹی کا ماننا ہے کہ ٹیم کے انتخاب اور فائنل الیون کے لیے کھلاڑیوں کے چناؤ میں بہتری ہونی چاہیے تھی، مشکل صورتحال سے نمٹنے کے لیے کھلاڑیوں کی تیاری میں سائنس اور ڈیٹا بیس سے مدد لینے پر زور دیا گیا ہے۔

سربراہ کرکٹ کمیٹی نے کہا کہ جنوبی افریقہ کے خلاف اہم ہوم سیریز اب صرف دو ہفتے دور ہے ، سیریز کے اختتام پر پی سی بی کرکٹ کمیٹی ایک بار پھر قومی کرکٹ ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لے گی تاہم ٹیم منیجمنٹ کو واضح کردیا گیا ہے کہ اب دوسری پوزیشن پر آنے کا کوئی پوائنٹ نہیں۔

انٹرنیشنل کرکٹ:

ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ پی سی بی ذاکر خان نے قومی کرکٹ ٹیم کی رواں سال کی تمام مصروفیات سے متعلق کرکٹ کمیٹی کو بریفنگ دی۔ ذاکر خان نے کرکٹ کمیٹی کو واضح کیا ہے کہ کوویڈ19 کی وباء کے باوجود سیریز کے کامیاب انعقاد کے لیے بائیو سیکیور ماحول کے لیے تمام اقدامات کو حتمی شکل دی جاچکی ہے۔ کمیٹی کو واضح کردیا گیا ہے کہ حکومتی پابندیوں کی وجہ سے فینز کو اسٹیڈیم میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔

جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے علاوہ سال 2021 میں پاکستان کو جنوبی افریقہ، زمبابوے، انگلینڈ، ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے خلاف اووے سیریز کھیلنی ہے جبکہ پاکستان کو نیوزی لینڈ، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم سیریز بھی اسی سال کھیلنی ہے۔ رواں سال پاکستان کو ایشیا کپ ٹی ٹونٹی اور آئی سی سی ٹی ٹونٹی ورلڈکپ میں بھی شرکت کرنی ہے۔

ویمنز کرکٹ:

پی سی بی کرکٹ کمیٹی نے جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے ساتھ سیریز منعقد کرنے پر ویمن ونگ کی کاوش کو سراہا ہے۔ کرکٹ کمیٹی نے نیشنل ٹرائنگولر ٹی ٹونٹی ویمنز کرکٹ چیمپئن شپ کی ٹرافی جیتنے پر بسمہ معروف کی ٹیم کو مبارکباد بھی پیش کی۔

کرکٹ کمیٹی نے ہدایت کی ہے کہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے نتائج جو بھی ہوں پی سی بی کو ویمنز کرکٹ سے اپنی توجہ نہیں ہٹانی چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ خواتین کرکٹرز کو تمام میسر وسائل میں بہترین سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ پاکستان خواتین کرکٹ ٹیم ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر کی بھرپور تیاری کرسکے۔

پی سی بی ڈومیسٹک 21-2020:

جنرل منیجر پی سی بی ڈومیسٹک کرکٹ جنید ضیاء نے اجلاس میں کرکٹ کمیٹی کو نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر اور پی سی بی کے ڈومیسٹک سیزن 21-2020 پر ایک مکمل پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے پینل کو آگاہ کیا کہ 30 ستمبر 2020 سے لے کر 5 جنوری 2021 تک مجموعی طور پر آٹھ ایونٹس کے دوران کُل 185 میچوں میں 255 کھلاڑیوں نے شرکت کی جبکہ اس وقت پاکستان کپ ون ڈے ٹورنامنٹ کراچی میں جاری ہے۔

پی سی بی کرکٹ کمیٹی نے حال ہی میں ریٹائر ہونے والے 50 انٹرنیشنل کرکٹرز کی نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں مختلف کوچنگ رولز پر تقرریوں پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ کمیٹی نے اس امید کا بھی اظہار کیا ہے کہ یہ کوچ نہ صرف باصلاحیت کرکٹرز کی شناخت کرنے میں مدد کریں گے بلکہ یہ کوچز موجودہ کھلاڑیوں کے ساتھ ان کی تکنیک میں بہتری لانے میں بھی کام کریں گے۔

پی سی بی کرکٹ کمیٹی نے اعتراف کیا کہ نیشنل ہائی پرفارمنس کی کاوش اور محنت کی وجہ سے پاکستان کوویڈ 19 کی صورتحال کے باوجود بہترین انتظامات کرکے اپنی ڈومیسٹک کرکٹ کروانے میں بھی کامیاب رہا۔ پی سی بی فی الحال جاری سیزن کے دوران اب تک کھلاڑیوں، میچ آفیشلز سمیت تمام شرکاء کے کُل 3750 کوویڈ 19 ٹیسٹ کرچکا ہے۔

کرکٹ کمیٹی نے ڈومیسٹک کرکٹ میں کھیل کے معیار پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ کمیٹی نے ہدایت کی ہے کہ نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر کو ڈومیسٹک سیزن کے دوران امپائرنگ، پچز اور کھیل سے متعلق دیگر سہولیات میں بہتری لانے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ کمیٹی نے یہ بھی کہا کہ ڈومیسٹک کرکٹ میں فرسٹ اور سیکنڈ الیون سمیت ہر سطح پر ایک ہی قسم کے گیند کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل کرکٹ کے درمیان فرق کو کم سے کم کیا جاسکے۔

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.